



## سوال

(600) تین بار جنت کا سوال کرنے سے متعلق حدیث کی استنادی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث پڑھی تھی کہ جو شخص تین بار جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ سے جنت میں داخل کر دے اور جو شخص تین بار جہنم سے پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے کہ اے اللہ سے جہنم سے بچا (صحیح الالبانی)، لیکن مجھے یہ حدیث صحیح الالبانی کے اردو ترجمے میں نہیں ملی بلکہ وہاں حدیث اس سے کچھ مختلف تھی، اس میں سات بار جنت اور جہنم کا سوال کرنے کے بارے تھا، تو کیا مجھے تین بار والی حدیث کا صحیح حوالہ مل سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث ترمذی شریف میں بھی موجود ہے، اس کا نمبر (2572) ہے اور یہ الجواب صفحہ الجنبہ کے تحت باب ماجاء فی صفحہ اخبار الجنبہ میں موجود ہے۔ امام البانی نے اس کو صحیح کہا ہے۔ بلوری حدیث کچھ یوں ہے:-

« حَدَّثَنَا بَنَّا وَقَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَوْصَى، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْزُومٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: [700] «مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ: اللَّهُمَّ اؤْتِرْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَهَنَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ: اللَّهُمَّ اؤْتِرْهُ مِنْ النَّارِ» [صحیح الالبانی]: صحیح

اس کے علاوہ یہ حدیث نسائی (9938)، حاکم (1960) اور ابن حبان (1034) میں بھی موجود ہے۔

بدا ما عجزني والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاة جلد 1